مدیر کے نام

بادشاہ خان، دیر

عقیدہ اور علم (مئی ۹۶) جیسے فلسفیانہ مضامین کے بجائے آپ اپنے صفحات عام فہم موضوعات پر سلیس زبان میں تحریرات کے لیے وقف کریں تو ہم جیسے قارئین زیادہ مستفید ہو سکیں گے۔ یہ تو میرے اوپر سے ہی گزر گیا۔

شہزاد چشتی، کراچی

ہمارے پڑھے لکھے لوگوں میں امریکہ نوازوں کی کمی نہیں ہے۔ اسلامی تحریکات (مئی ۹۶) کے بارے میں نائب وزیر خارجہ کا معصومانہ اظہار خیال، گمراہی کا باعث ہو سکتا ہے۔ جب کہ امریکہ کا عمل تو کچھ اور ہی ہے۔ اچھا ہوتا کہ یہ بلاتبصرہ نہ ہوتا!

تیمیہ گوہر، کراچی

اخبار میں پڑھا کہ سویڈن میں بچے کی ولادت پر ایک سال کی چھٹی دی جاتی ہے۔ اسلامی معاشرہ میں خواتین کی شرائط ملازمت (ملازمت، مائیں اور بچے، مئی ۹۶) میں یہ گنجایش ہونا چاہیے کہ وہ ۵، ۷ برس بعد بھی، اپنی ملازمت دوبارہ جوائن کر سکیں۔ اس سے ملازمت ترک کرنے کی شرح پر بھی خوش گوار اثرات ہوں گے

لطف الرحمان فاروقی، اسلام آباد

خطوط مودودی ایک تاثراتی مطالعہ (مئی ۹۶) اردو میں مراسلاتی ادب پر ایک معلوماتی خزانہ ہے۔ سید مودودیؒ نے انگریزی اور عربی میں بھی خطوط لکھے ہیں۔ انھیں بھی سامنے آنا چاہیے۔ اس طرح کے مضامین کا سلسلہ جاری رہنا چاہیے تاکہ نئی نسل تاریخ سے باخبر ہو۔

ڈاکٹر اے ایس کے غوری، لاہور

عدالتی فیصلہ (مئی ۹۶) پر اشارات فصیح و بلیغ اور بار بار مطالعہ کے لائق ہیں۔

سید اشتیاق اظہر، سینیٹر، اسلام آباد

سپریم کورٹ کے فیصلہ پر آپ کے خیالات اور تجزیہ قابل پذیرائی ہیں۔ دلی مبارک باد پیش کرتا ہوں۔

احمد اللہ، کوئٹہ

آپ کے جیسے پرچے میں ایک غلطی بھی کھٹکتی ہے۔ لیکن اس دفعہ تو طویل فہرست بنائی جا سکتی تھی۔ رادھا کرشنن کو بالالتزام کشن لکھنے سے تو صاحب مضمون کے بارے میں بھی غلط فہمی ہو سکتی ہے۔